قاری رشید احمد شاکر جامعہ عثمانیہ پشاور

ایک نوحہ بفراق حضرت شیخ الحدیثؒ

کس کے غم میں آسماں بھی رو رہا ہے زار زار — یہ زمیں زار و زبوں اور یہ فضا ہے سوگوار

جس کو دیکھو اس فراق و درد و غم میں مبتلا — جس کو دیکھو نالہ زن ہے اشک ریز و اشکبار

بے بسی کا آہ یہ عالم ہے میرے ہم نشیں — اپنے بس میں ہیں نہ آنسو اور نہ دل پر اختیار

طالبانِ دین و دانش رو رہے ہیں چار سو — وائے حسرت شیخؒ کی رحلت پہ ہیں یوں بیقرار

آج اس باغِ جہاں کی ہر کلی بے کیف ہے — جس کے غنچوں پر بھی ہوتا تھا گمانِ لالہ زار

اس کی فرقت سے سراپا غم کدہ گلشن بنا — کھوئے کھوئے ہیں شگوفے سونے سونے برگ و بار

آج شاکر وہ محدثؒ بے بدل رخصت ہوا
جس کی فرقت پر ہے یہ سارا جہاں ماتم گسار